سوال

(358) زیور کی زکوۃ کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زیورات کی زکوٰۃ کے بارے میں صحیح اور ارجح مذہب کیا ہے؟ مدلل جواب دیں۔ (نور زماں۔ بنوں) (۱۹ جنوری ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیور کی زکوٰۃ کے بارے میں اہل علم کا سخت اختلاف ہے۔ سلف کی ایک جماعت عدمِ وجوب کی قائل ہے جب کہ دوسری جماعت کے نزدیک زکوٰۃ واجب ہے۔ جانبین کے استدلالات کا تعلق بعض احادیث، آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم قیاس اور لغوی وضع سے ہے۔

ان کے دلائل کا تفصیلی جائزہ شیخنا محمد الامین الشنقیطی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر ''اضواء البیان'' میں خوب پیش کیا ہے جو لائق مطالعہ ہے۔ (ج: ۲، ص: ۳۹۸تا۴۰۸)

بحث کے اختتام پر رقمطراز ہیں:

'وَإِخرَاجُ زَكَاةِ الحُلِيِّ أَحوَطُ: لِأَنَّ مَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ فَقَدِ استَبرَأَ لِدِينِهِ وَعِرضِهِ۔ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ، وَالعِلمُ عِندَ اللّٰهِ تَعَالَى۔'

''یعنی زیادہ احتیاط والا مسلک یہ ہے کہ زیور کی زکوٰۃ ادا کی جائے کیونکہ جو شبہات سے بچا اس نے اپنا دین اور عزت و آبرو کو محفوظ کرلیا۔ مشتبہ امر کو چھوڑ کر غیر مشتبہ کو اختیار کر۔''

اور ہمارے مربی اوّل محدث روپڑی رحمہ اللہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

''زکوٰۃ زیور کے متعلق چند احادیث آئی ہیں۔ لیکن ان میں کچھ کلام ہے۔ اس لیے زیور میں زکوٰۃ فرض نہیں کہی جا سکتی۔ البتہ احتیاط دینے میں ہے تاکہ شک و شبہ نہ رہے۔ ہاں جو زیور اکثر رکھا جاتا ہے اور شاذ و نادر پہنا جاتا ہے تو ایسے زیور کی زکوٰۃ ضرور دینی چاہیے کیونکہ وہ خزانہ کا حکم رکھتا ہے۔ ایسے پہننے کا اعتبار نہیں۔ اگر اکثر پہنا جاتا ہے یا پہننا یا نہ پہننا دونوں کا قریباً برابر وقت ہے۔ تو یہ پہننے میں شامل ہو سکتا ہے۔'' (فتاویٰ اہل حدیث، ج: ۲، ص: ۵۲۷)

میری تحقیق بھی یہی ہے کہ زیورات کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہیے۔ احتیاطی مسلک یہی ہے۔ ہاں البتہ زیادہ تر مستعمل کی زکوٰۃ اگر نہ بھی ادا کی جائے تو گنجائش ہے۔

قرآن مجید میں ہے :

أَوَمَن يُنَشَّؤُا فِى الحِليَةِ وَهُوَ فِى الخِصامِ غَيرُ مُبينٍ ١٨ ... سورة الزخرف

''کیا جوزیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے۔ (اللہ کی بیٹی ہو سکتی ہے؟)

آیت ہذا سے وجہ استدلال یہ ہے کہ جوزیور عورت کا لازمی لاحقہ بن جاتا ہے وہ بمنزلہ لباس کے قرار پاتا ہے جس طرح لباس میں زکوۃ نہیں اسی طرح مستعمل زیور میں بھی نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:305

محدث فتویٰ